بی جے پی کے قومی ترجمان اور رکن پارلیمنٹ جناب پرکاش جاوڈیکر کے ذریعہ دیا گیا پریس بیان

تاریخ ۲۹؍جنوری ۲۰۱۳؍

ڈیزل کے لیے دوہرا قیمت کا نظام

بی جے پی ڈیزل کے لیے نافذ کیے گئے دوہرے قیمت کے نظام کے لیے کانگریس کی قیادت والی یو پی اے حکومت کی تنقید کرتی ہے جس نے عام آدمی پر بوجھ زیادہ بڑھا دیا ہے۔ یہ اضافی قیمت ہے۔ حکومت نے ڈیزل کو بے قابو کر کے صارفین کے دو درجے قائم کر دیے ہیں، یعنی تھوک میں استعمال کرنے والے اور ایسے صارفین جو تیل کمپنیوں کے ریٹیل آوٹ لیٹ سے ڈیزل خرید رہے ہیں۔ ایک طرف ریٹیل آوٹ لیٹ سے خریداری کرنے والے صارفین کو ۵۰؍روپے سے ۵۴؍روپے فی لیٹر کی قیمت پر ڈیزل خریدنا پڑ رہا ہے جبکہ تھوک استعمال کرنے والوں کو ۶۲؍روپے سے لیکر ۶۵؍روپے فی لیٹر دینے پڑ رہے ہیں۔

اس فیصلے کی وجہ سے ریاستی ٹرانسپورٹ کو ۳۰۰۰؍کروڑ روپے زیادہ دینے پڑیں گے۔ اسی طرح ریلوے کو ۳۰۰۰؍کروڑ روپے کا اضافی بوجھ پڑے گا۔ عوامی استعمال میں جیسے شہروں میں چلنے والی بسوں اور عوامی استعمال کی دوسری خدمات کو ۳۰۰۰؍کروڑ روپے اضافی دینے پڑیں گے۔ پرائیویٹ صنعتوں اور دیگر تجارتی وسائل کو ہر سال ۶۰۰۰؍کروڑ روپے اضافی دینے ہوں گے۔ اس کا مطلب ہے کہ حکومت نے نئی درجہ بندی جسے تھوک خریدار کہا جا رہا ہے کے ذریعہ ایک ہی جھٹکے میں قریب ۱۸۰۰۰؍کروڑ روپے کا بوجھ ڈال دیا ہے۔

ظاہر ہے کہ یہ سبھی خدمات عام آدمی پر بوجھ ڈالیں گی، جو ڈیزل کی قیمتوں میں ماہانہ اضافہ کی وجہ سے پہلے سے ہی پریشان ہیں۔ حکومت کے ذریعہ ڈیزل سے کنٹرول ہٹانے کی وجہ اس شعبہ پر قریب ۶۰،۰۰۰؍کروڑ روپے کا بوجھ پڑے گا۔

یہاں تک کہ مچھواروں کو بھی تھوک صارفین اعلان کیا جا چکا ہے۔ صارفین کو ڈیزل دینے کے نئے طریقوں کے ساتھ کسانوں تک کو تھوک ڈیزل کی قیمت دینے پر مجبور ہونا پڑا ہے۔

بی جے پی مطالبہ کرتی ہے کہ دوہرے قیمتی نظام اور ڈیزل کے خردہ قیمتوں میں بار بار کی جانے والی ماہانہ اضافت کو فوراً واپس لیا جائے۔

تلنگانہ ایشو

بی جے پی الگ تلنگانہ ریاست کی تشکیل کے ایشو کو بار بار ٹالنے کی یو پی اے حکومت کی چال کی مذمت کرتی ہے۔ حکومت تلنگانہ کی تشکیل کے بارے میں ۲۸؍جنوری ۲۰۱۳؍تک آخری فیصلہ کرنے کے اپنے نئے وعدے سے مکر گئی ہے۔ اس ایشو پر آل پارٹی میٹنگ کے بعد دسمبر کے مہینے میں مرکزی وزیر داخلہ سشیل کمار شنڈے نے اس کا وعدہ کیا تھا۔ یہ تلنگانہ کے عوام کے ساتھ ایک دھوکہ ہے جسے قطعی قبول نہیں کیا جا سکتا۔

۹؍دسمبر ۲۰۰۹؍کو اس وقت کے وزیر داخلہ پی چدمبرم نے اعلان کیا تھا کہ الگ تلنگانہ ریاست کی تشکیل کی کارروائی شروع کی جا چکی ہے۔ لیکن کانگریس کی سیاست کی وجہ سے اسی دن رک گئی۔ تاریخ میں جائے تو کانگریس نے ۱۹۸۰؍میں جناب چنا ریڈی کی قیادت میں چلائی گئی تحریک کے دنوں میں ہی تلنگانہ کے عوام کے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔

بی جے پی مسلسل تلنگانہ ریاست کی تشکیل کا مطالبہ کرتی رہی ہے۔ آج ہم ایک بار پھر مطالبہ کرتے ہیں کہ مرکزی حکومت فوراً نئے ریاست کی تشکیل کا اعلان کرے اور بجٹ اجلاس کے پہلے ہفتہ میں ضروری بل لائے۔ این ڈی اے اس طرح کے بل پر اپنا واضح حمایت دینے کے لیے پابند عہد ہے۔ ورنہ کانگریس کو اس کی بھاری قیمت چکانی پڑے گی۔

(او پی کوہلی)

چیف انچارج